یہود کے باطل گمان (78-77): اللہ خوب جانتا ہے مَا يُسِرُّوْنَ "جو وہ چھپاتے ہیں" وَمَا يُعْلِنُوْنَ "اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں"۔ وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ "اور ان میں سے کچھ ان پڑھ ہیں" جو لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ "نہیں جانتے کتاب سوائے چند آرزوؤں کے"، محض وہ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ "اور نہیں وہ مگر گمان سے کام لیتے ہیں"۔

أُمِّيٌّ أُمِّيُّوْنَ+　　أُمْنِيَّةٌ أَمَانِيّ+

أسـ+	س ر ر	20	أَسَرَّ	يُسِرُّ	أَسْرِرْ	مُسِرّ	مُسَرّ	إِسْرَار	وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا
أسـ+	ع ل ن	12	أَعْلَنَ	يُعْلِنُ	أَعْلِنْ	مُعْلِن	مُعْلَن	إِعْلَان	بیشک میں نے اعلانیہ کہا ان سے
ظنّ	ظ ن ن	69	ظَنَّ	يَظُنُّ	ظُنَّ	ظَانّ	مَظْنُون	ظَنّ	هَلْ تَظُنُّ بِاللهِ خَيْرًا؟

بدترین کمائی (79): فَوَيْلٌ "سو خرابی ہے" ان لوگوں کے لیے جو يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ "لکھتے ہیں کتاب اپنے ہاتھوں سے"، لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا "تاکہ وہ حاصل کریں اس سے تھوڑی سی قیمت" اور خرابی ہے جو كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ "لکھا ان کے ہاتھوں نے"۔

يَدٌ أَيْدِي+

نـ	ك ت ب	56	كَتَبَ	يَكْتُبُ	اُكْتُبْ	كَاتِب	مَكْتُوب	كِتَابَة	كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ

دوزخ کے بارے میں جھوٹا گمان (80): یہود نے کہا: لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ "ہر گز نہیں چھوئے گی ہمیں آگ"، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کیا تم نے اللہ سے عہد لیا ہے فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ "کہ ہر گز نہ خلاف کرے گا اللہ اپنا وعدہ"۔

ظنّ	م س س	58	مَسَّ	يَمَسُّ	مَسَّ	مَاسّ	مَمْسُوس	مَسّ	فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا
أسـ+	خ ل ف	14	أَخْلَفَ	يُخْلِفُ	أَخْلِفْ	مُخْلِف	مُخْلَف	إِخْلَاف	لَا يُخْلِفُ اللهُ وَعْدَهٗ

برائی اور اچھائی کا انجام (82-81): یقیناً جس نے بھی برے کام کئے اَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـئَتُهٗ "گھیر لیا اس کو اس کی خطائیں" وہ اس (جہنم) میں ہمیشہ رہیں گے، لیکن جو لوگ ایمان لائے وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ "اور انہوں نے کئے اچھے عمل" تو وہ جنت میں ہمیشہ رہیں گے۔

أسـ+	ح و ط	28	أَحَاطَ	يُحِيطُ	أَحِطْ	مُحِيط	مُحَاط	إِحَاطَة	اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا
سـ	ع م ل	318	عَمِلَ	يَعْمَلُ	اِعْمَلْ	عَامِل	مَعْمُول	عَمَل	وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا

پختہ عہد اور شرائط (83): وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ "اور جب ہم نے لیا پختہ عہد بنی اسرائیل سے" کہ تم اللہ کی عبادت کرو، وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا "اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو"، وَذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى "اور قرابت داروں اور یتیموں" اور مسکینوں کے ساتھ بھی اچھا برتاؤ کرو، وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا "اور کہو لوگوں سے اچھی بات"۔ لیکن ان تمام نصیحتوں کے بعد بھی اَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ "تم پھر جانے والے" ہو۔

يَتِيْمٌ يَتَامٰى+

نـ	أ خ ذ	142	أَخَذَ	يَأْخُذُ	خُذْ	آخِذ	مَأْخُوذ	أَخْذ	فَلَا تَأْخُذُوْا مِنْهُ شَيْئًا
أسـ+	ح س ن	72	أَحْسَنَ	يُحْسِنُ	أَحْسِنْ	مُحْسِن	مُحْسَن	إِحْسَان	فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ
نـ	ق و ل	1715	قَالَ	يَقُولُ	قُلْ	قَايِل	مَقُول	قَوْل	اور لوگوں سے اچھی بات کہو!
أسـ+	ع ر ض	53	أَعْرَضَ	يُعْرِضُ	أَعْرِضْ	مُعْرِض	مُعْرَض	إِعْرَاض	هَلْ أَعْرَضْتُمْ عَنِ الشَّرِّ؟

قتل وغارت گری سے ممانعت (84): اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ لَا تَسۡفِكُوۡنَ دِمَآءَكُم "نہ تم بہاؤ گے اپنوں کے خون" وَلَا تُخۡرِجُوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ "اور نہ تم نکالو گے اپنوں کو" مِّنۡ دِيَارِكُمۡ "اپنی بستیوں سے" ثُمَّ اَقۡرَرۡتُمۡ "پھر تم نے اقرار کیا" اس عہد کا۔ دَارٌ دِيَارٌ+

أسـ+	خ ر ج	113	أَخۡرَجَ	يُخۡرِجُ	أَخۡرِجۡ	مُخۡرِج	مُخۡرَج	إِخۡرَاج	وَيُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ مِنَ الۡحَيِّ
أسـ+	ق ر ر	4	أَقَرَّ	يُقِرُّ	أَقۡرِرۡ	مُقِرّ	مُقَرّ	إِقۡرَار	قَالُوۡٓا اَقۡرَرۡنَا

یہود کی عہد شکنی (85): لیکن اے یہودیو! تم نے عہد توڑا اور اپنوں کو قتل کیا اور آپس میں ایک دوسرے کو بے گھر کیا، تَظٰهَرُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ "تم چڑھائی کرتے ہو ان پر" بِالۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ "گناہ اور سرکشی سے"، وَاِنۡ يَّاۡتُوۡكُمۡ اُسٰرٰى "اور اگر وہ آئیں تمہارے پاس قیدی بن کر" تُفٰدُوۡهُمۡ "تم بدلہ دے کر چھڑاتے ہو انہیں" حالانکہ ان کا نکالنا تم پر حرام تھا۔

أَسِيۡرٌ أُسَارٰى+

حا+	ظ ه ر	6	ظَاهَرَ	يُظَاهِرُ	ظَاهِرۡ	مُظَاهِر	مُظَاهَر	مُظَاهَرَة	وَظَاهَرُوۡا عَلٰٓى اِخۡرَاجِكُمۡ
حا+	ف د ي	1	فَادٰى	يُفَادِي	فَادِ	مُفَادٍ	مُفَادًى	مُفَادَاة	ان لوگوں نے بدلہ دے کر چھڑایا

کچھ اجزا پر ایمان لانا (85-86): کیا تم بعض احکام پر ایمان لاتے ہو اور بعض پر نہیں، خبردار! تم میں سے جو بھی ایسا کرے ان کے لیے خِزۡىٌ فِى الۡحَيٰوةِ "رسوائی ہے زندگی میں" پھر قیامت کے دن "يُرَدُّوۡنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الۡعَذَابِ "وہ لوٹائے جائیں گے سخت ترین عذاب کی طرف"، فَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمُ الۡعَذَابُ "سو ہلکا نہ کیا جائے گا ان سے عذاب"۔

شَدِيۡدٌ أَشَدُّ↑

سـ	خ ز ي	1	خَزِيَ	يَخۡزٰى	اِخۡزَ	خَزٍ	مَخۡزِيّ مِنۡهُ	خِزۡي	فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الۡخِزۡىَ
ظنّ	ر د د	44	رَدَّ	يَرُدُّ	رُدَّ	رَادّ	مَرۡدُود	رَدّ	رَدَدۡنٰهُ اَسۡفَلَ سٰفِلِيۡنَ
عد+	خ ف ف	9	خَفَّفَ	يُخَفِّفُ	خَفِّفۡ	مُخَفِّف	مُخَفَّف	تَخۡفِيف	هَلۡ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنۡكُمُ الدِّيۡنَ؟

موسیٰ اور انبیاء کا سلسلہ (87): ہم نے موسیٰ کو کتاب دی وَ قَفَّيۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ بِالرُّسُلِ "اور ہم نے پے در پے بھیجے ان کے پیچھے اور رسول" پھر ہم نے عیسیٰؑ کو روشن دلیلیں دیں، وَاَيَّدۡنٰهُ بِرُوۡحِ الۡقُدُسِ "اور اس کی مدد کی روح القدس کے ذریعہ"۔

عد+	ق ف و	4	قَفّٰى	يُقَفِّي	قَفِّ	مُقَفٍّ	مُقَفًّى	تَقۡفِيَة	وَقَفَّيۡنَا بِعِيۡسَى ابۡنِ مَرۡيَمَ
عد+	أ ي د	9	أَيَّدَ	يُؤَيِّدُ	أَيِّدۡ	مُؤَيِّد	مُؤَيَّد	تَأۡيِيد	وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصۡرِهٖ

یہود کا برتاؤ رسولوں کے ساتھ (87-88): اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌۢ "کیا پھر جب آیا تمہارے پاس کوئی رسول" اسکے ساتھ جو لَا تَهۡوٰٓى اَنۡفُسُكُمُ "نہ چاہتے تھے تمہارے نفس"، فَفَرِيۡقًا كَذَّبۡتُمۡ "سو ایک گروہ کو تم نے جھٹلایا" اور بعض کو قتل کر ڈالا، انہوں نے کہا: قُلُوۡبُنَا غُلۡفٌ "ہمارے دل پردے میں (ہیں)"، بَلۡ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ "بلکہ ان پر اللہ نے لعنت کی" ان کے کفر کے سبب۔

غِلَافٌ غُلۡفٌ+

زا	ج ي ء	277	جَاءَ	يَجِيۡءُ	جِئۡ	جَاءٍ	مَجِيۡء إِلَيۡهِ	جَيۡئَة	جَآءَهُمُ الۡحَقُّ مِنۡ عِنۡدِنَا
هد	ه و ي	9	هَوٰى	يَهۡوِي	اِهۡوِ	هَاوٍ	مَهۡوِيّ إِلَيۡهِ	هُوِيّ	لَا تَهۡوٰٓى اَنۡفُسُكُمُ
عد+	ك ذ ب	200	كَذَّبَ	يُكَذِّبُ	كَذِّبۡ	مُكَذِّب	مُكَذَّب	تَكۡذِيب	ان لوگوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو
ف	ل ع ن	27	لَعَنَ	يَلۡعَنُ	اِلۡعَنۡ	لَاعِن	مَلۡعُون	لَعۡن	لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفۡرِهِمۡ

کتاب حق کا انکار (89): جب یہود کے پاس اللہ کے رسول ایک ایسی کتاب کے ساتھ آئے جو مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمۡ ”تصدیق کرنے والی ہے اسکی جو ان کے پاس ہے“ حالانکہ پہلے یہ خود اسکے ذریعہ یَسۡتَفۡتِحُوۡنَ عَلَى الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ”فتح مانگتے (تھے) ان پر جنھوں نے کفر کیا“ لیکن وہ منکر ہو گیے اس کے مَّا عَرَفُوۡا ”جو وہ پہچانتے تھے“، فَلَعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ”سو لعنت ہے اللہ کی کافروں پر“۔

عل+	ص د ق	31	صَدَّقَ	يُصَدِّقُ	صَدِّقۡ	مُصَدِّق	مُصَدَّق	تَصۡدِيق	وَصَدَّقَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ
اِس+	ف ت ح	3	اِسۡتَفۡتَحَ	يَسۡتَفۡتِحُ	اِسۡتَفۡتِحۡ	مُسۡتَفۡتِح	مُسۡتَفۡتَح	اِسۡتِفۡتَاح	اِنۡ تَسۡتَفۡتِحُوۡا
ض	ع ر ف	59	عَرَفَ	يَعۡرِفُ	اِعۡرِفۡ	عَارِف	مَعۡرُوۡف	مَعۡرِفَة	هَلۡ تَعۡرِفُنِي؟

بغض کا نتیجہ (90): بِئۡسَمَا اشۡتَرَوۡا بِهٖۤ ”بہت برا ہے جسکے بدلہ جو انھوں نے بیچ ڈالا“ اپنے آپ کو، کہ وہ بعثت نبوی کے منکر ہو گیے محض اپنی بَغۡيًا ”ضد سے“، فَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ ”سو وہ کما لائے غضب“ واقعی ان کافروں کے لیے عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ”رسوا کرنے والا عذاب“ ہے۔

هد	ب غ ي	22	بَغٰى	يَبۡغِي	اِبۡغِ	بَاغٍ	مَبۡغِيّ عَلَيۡهِ	بَغۡي	وَلَا تَبۡغِ الۡفَسَادَ فِي الۡاَرۡضِ
قا	ب و ء	6	بَاءَ	يَبُوۡءُ	بُؤۡ	باءٍ	مَبُوء عَلَيۡهِ	بَوَاء	فَقَدۡ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ
أَس+	ه و ن	17	أَهَانَ	يُهِيۡنُ	أَهِنۡ	مُهِين	مُهَان	إِهَانَة	هَلۡ أَهَانَ اللّٰهُ الۡحَاسِدِيۡنَ؟

حق اور سچ سے بغاوت (91-92): بنی اسرائیل کہتے تھے کہ جو ہم پر (تورات) اتاری گئی ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ يَكۡفُرُوۡنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ”وہ انکار کرتے ہیں اسکا جو اس کے علاوہ ہے“ جو ان کی کتاب کی تصدیق کرنے والی ہے محض حسد کی وجہ سے، اے نبی! اچھا ان سے یہ تو دریافت کریں کہ اگر تم پہلی کتابوں پر ایمان رکھتے ہو تو تم کیوں تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡۢبِيَآءَ ”قتل کرتے رہے نبیوں کو“ تمہارے پاس تو موسیٰ یہی دلیلیں لیے کر آئے لیکن اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ ”تم نے بنالیا بچھڑا“ کو معبود اور اسکی پوجا شروع کی دی۔

أَمَامٌ x وَرَاءٌ

ن	ق ت ل	93	قَتَلَ	يَقۡتُلُ	أُقۡتُلۡ	قَاتِل	مَقۡتُول	قَتۡل	وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوۡتَ
اِخ+	أ خ ذ	128	اِتَّخَذَ	يَتَّخِذُ	اِتَّخِذۡ	مُتَّخِذ	مُتَّخَذ	اِتِّخَاذ	اتَّخَذُوۡا دِيۡنَهُمۡ لَعِبًا وَّلَهۡوًا

سن کر نہ ماننے کی عادت (93): اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے بنی اسرائیل! جب ہم نے تم سے عہد لیا اور رَفَعۡنَا فَوۡقَكُمُ ”ہم نے بلند کیا تمہارے اوپر“ طور کو، اور کہا کہ خُذُوۡا مَآ اٰتَيۡنٰكُمۡ بِقُوَّةٍ ”پکڑو جو ہم نے تمہیں دیا ہے مضبوطی سے“ لیکن تم نے کہا: سَمِعۡنَا وَعَصَيۡنَا ”ہم نے سنا اور ہم نے نافرمانی کی“ وَاُشۡرِبُوۡا فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ الۡعِجۡلَ ”اور رچا دیا گیا ان کے دلوں میں بچھڑے (کی پوجا)“ کیا ہی برا ہے يَاۡمُرُكُمۡ بِهٖۤ اِيۡمَانُكُمۡ ”تمہیں حکم دیتا ہے جس کا تمہارا ایمان“۔

ف	ر ف ع	28	رَفَعَ	يَرۡفَعُ	اِرۡفَعۡ	رَافِع	مَرۡفُوع	رَفۡع	نَرۡفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنۡ نَّشَآءُ
هد	ع ص ي	27	عَصٰى	يَعۡصِي	اِعۡصِ	عَاصٍ	مَعۡصِيّ	عَصٰى	وَّلَآ اَعۡصِىۡ لَكَ اَمۡرًا
أس+	ش ر ب	1	أَشۡرَبَ	يُشۡرِبُ	أَشۡرِبۡ	مُشۡرِب	مُشۡرَب	إِشۡرَاب	کافروں کے دل میں کفر رچا دیا گیا
ن	أ م ر	244	أَمَرَ	يَأۡمُرُ	مُرۡ	آمِر	مَأۡمُور عَلَيۡهِ	أَمۡر	هَلۡ تَأۡمُرُوۡنَ خَيۡرًا؟

سچے ہو تو موت کی تمنا کرو! (94-95): آپ کہہ دیجیے ! اے یہودیو! اگر الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ ”آخرت کا گھر اللہ کے پاس“ خَالِصَةً ”خاص طور پر“ تمہارے ہی لیے ہے فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ ”تو تم آرزو کرو موت کی“ لیکن وہ ہر گز آرزو نہ کریں گے بسبب اس کے جو قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ” آگے بھیجا ان کے ہاتھوں نے“۔

دَارٌ دِيَار+

تد+	م ن ي	7	تَمَنّٰى	يَتَمَنّٰى	تَمَنَّ	مُتَمَنٍّ	مُتَمَنًّى	تَمَنٍّ	اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى
عد+	ق د م	27	قَدَّمَ	يُقَدِّمُ	قَدِّمْ	مُقَدِّم	مُقَدَّم	تَقْدِيم	وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ

لمبی عمر کی آرزو (96): لَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ ”البتہ تم پاؤ گے انہیں زیادہ حریص لوگوں سے“ زندگی پر، لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ”اگر وہ پائے عمر ہزار سال کی“ پھر بھی یہ لمبی عمر نہیں مُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ ”دور کرنے والا عذاب سے“ اُنہیں۔

حَرِيْصٌ أَحْرَصُ↑

وع	و ج د	106	وَجَدَ	يَجِدُ	جِدْ	وَاجِد	مَوْجُود	وُجُود	وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا
عد+	ع م ر	6	عَمَّرَ	يُعَمِّرُ	عَمِّرْ	مُعَمِّر	مُعَمَّر	تَعْمِير	انہوں نے سو سال کی عمر پائی
	ز ح ز ح	2	زَحْزَحَ	يُزَحْزِحُ	زَحْزِحْ	مُزَحْزِح	مُزَحْزَح	زَحْزَحَة	

جبرئیل سے دشمنی (97-99): یہود نے آپ ﷺ سے پوچھا: آپ پر وحی کون لاتا ہے؟ جواب دیا: جبریلؑ، تو یہود کہنے لگے: جبریل تو ہمارا دشمن ہے جس نے آپ کے دل پر پیغامِ الٰہی اتارا ہے جو اگرچہ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ”تصدیق کرنے والا ہے اس کی جو اسکے سامنے ہے“ لیکن ہم تم پر ایمان نہیں لائیں گے، سنو! اس میں ہے بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ”خوشخبری ایمان والوں کے لیے“ اور ہاں! جو اللہ، اسکے فرشتوں، رسولوں اور جبرائیل اور میکائیل کا دشمن ہو تو اللہ بھی عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ”دشمن ہے ایسے کافروں کا“، کاش! وہ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ ”واضح نشانیاں“ دیکھتے اور مانتے۔

عَدُوٌّ أَعْدَاء+ بَيِّنَةٌ بَيِّنَات+

عد+	ص د ق	31	صَدَّقَ	يُصَدِّقُ	صَدِّقْ	مُصَدِّق	مُصَدَّق	تَصْدِيق	وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى
أسـ+	أ م ن	815	آمَنَ	يُؤْمِنُ	آمِنْ	مُؤْمِن	مُؤْمَن	إِيمَان	يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

ہر عہد کا توڑنا (100-101): پھر كُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا ”جب بھی انھوں نے عہد کیا کوئی عہد“ تو نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ ”پھینک (توڑ) دیتے ایک فریق“ اس عہد کو، حتی کہ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ”جنہیں دی گئی کتاب (اہل کتاب)“، انہوں نے اللہ کی کتاب کو وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ ”اپنی پیٹھ پیچھے“ ڈال دیا۔

ظَهْرٌ ظُهُوْر+

حا+	ع ه د	11	عَاهَدَ	يُعَاهِدُ	عَاهِدْ	مُعَاهِد	مُعَاهَد	مُعَاهَدَة	عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ
نـ	ن ب ذ	10	نَبَذَ	يَنْبُذُ	اُنْبُذْ	نَابِذ	مَنْبُوذ	نَبْذ	ان میں سے ایک فریق نے عہد توڑ دیا
أسـ+	أ ت ي	275	آ تٰى	يُؤْتِي	آتِ	مُؤْتٍ	مُؤْتًى	إِيتَاء	هَلْ اٰتَوُا الزَّكَاةَ؟

جادو ایک فتنہ (102): وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ "اور انہوں نے پیروی کی جو پڑھتے تھے شیطان" سلیمانؑ کی حکومت میں، بلکہ یہ دعویٰ کیا گیا کہ سلیمانؑ محض ایک جادو گر تھے تو اللہ تعالیٰ نے اس کا رد فرمایا کہ سلیمانؑ نے کفر نہیں کیا، وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا "لیکن شیطانوں نے کفر کیا" يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ "وہ سکھاتے تھے لوگوں کو جادو" البتہ اللہ تعالیٰ نے بابل میں ہاروت و ماروت دو فرشتوں پر جادو کا علم نازل فرمایا تھا، وہ جادو کسی کو نہیں سکھاتے تھے یہاں تک کہ وہ دونوں کہہ دیتے: اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ "ہم آزمائش ہیں"۔

فِتْنَةٌ فِتَن+

دعا	ت ل و	62	تَلَا	يَتْلُو	اُتْلُ	تَالٍ	مَتْلُوّ	تِلَاوَة	وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ
نـ	ك ف ر	461	كَفَرَ	يَكْفُرُ	اُكْفُرْ	كَافِر	مَكْفُور	كُفْر	ان لوگوں نے کفر کیا اپنے ایمان کے بعد
فـ	س ح ر	57	سَحَرَ	يَسْحَرُ	اِسْحَرْ	سَاحِر	مَسْحُور	سِحْر	هَلْ سَحَرُوْا أَعْيُنَ النَّاسِ؟

زوجین میں تفریق (102): پھر بھی لوگ ان فرشتوں سے جادو سیکھتے مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ "جس کے ذریعہ وہ جدائی ڈالتے" بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ "شوہر اور اس کی بیوی کے درمیان"، وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ "اور نہ وہ نقصان پہنچانے والے" ہیں اللہ کی اجازت کے بغیر کسی کو، وہ لوگ سیکھتے ہیں مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ "جو انہیں نقصان پہنچائے اور نہ نفع دے"۔

عدا+	ف ر ق	10	فَرَّقَ	يُفَرِّقُ	فَرِّق	مُفَرِّق	مُفَرَّق	تَفْرِيق	مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ
ظنّ	ض ر ر	31	ضَرَّ	يَضُرُّ	ضُرَّ	ضَارّ	مَضْرُور	ضَرّ	وہ تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکتے
فـ	ن ف ع	42	نَفَعَ	يَنْفَعُ	اِنْفَعْ	نَافِع	مَنْفُوع	نَفْع	هَلْ يَضُرُّوْنَكُمْ شَيْـًٔا؟

بری تجارت (102-103): وہ بالکل جان چکے ہیں لَمَنِ اشْتَرٰىهُ "جس نے یہ خریدا" یعنی جس نے جادو کو اختیار کیا، آخرت میں اسکا کوئی حصہ نہیں، لَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ "البتہ بُرا ہے جسکے بدلہ انہوں نے بیچ دیا" اپنے آپ کو۔ اگر وہ لوگ ایمان لاتے اور متقی بن جاتے لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ "تو ٹھکانہ پاتے اللہ کے پاس بہتر"۔

هد	ش ر ي	4	شَرٰى	يَشْرِي	اِشْرِ	شَارٍ	مَشْرِيّ	شِرَاء	وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ
قا	ث و ب	2	ثَابَ	يَثُوْبُ	ثُبْ	ثَايِب	مَثُوب إِلَيْهِ	ثَوَاب	ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ

"رَاعِنَا" کا غلط استعمال (104-105): اے ایمان والو! لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا "نہ کہو! "رَاعِنَا" بلکہ قُوْلُوا انْظُرْنَا "کہو "اُنْظُرْنَا" " واقعی مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا "نہیں چاہتے جن لوگوں نے کفر کیا" اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ "کہ نازل کی جائے تم پر" کوئی بھلائی تمہارے رب کی جانب سے، حالانکہ انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ "خاص کرلیتا ہے اپنی رحمت سے" جسے چاہتا ہے۔

حا+	ر ع ي	3	رَاعٰى	يُرَاعِي	رَاعِ	مُرَاعٍ	مُرَاعًى	مُرَاعَاة	آپ سب نے ان کی رعایت کی
نـ	ن ظ ر	95	نَظَرَ	يَنْظُرُ	اُنْظُرْ	نَاظِر	مَنْظُور	نَظَر	وَانْظُرْ اِلَي الْعِظَامِ
ظنّ	و د د	18	وَدَّ	يَوَدُّ	وَدَّ	وَادّ	مَوْدُود	وَدّ	وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ
عدا+	ن ز ل	79	نَزَّلَ	يُنَزِّلُ	نَزِّلْ	مُنَزِّل	مُنَزَّل	تَنْزِيل	هَلْ نَزَّلَ اللّٰهُ الْمَاءَ؟
إخا+	خ ص ص	2	اِخْتَصَّ	يَخْتَصُّ	اِخْتَصِصْ	مُخْتَصّ	مُخْتَصّ	اِخْتِصَاص	هَلْ اِخْتَصُّوْا تَعْلِيْمَ الْقُرْاٰنِ؟

آیتوں کا منسوخ ہونا اللہ ہی کی طرف سے **(106-107):** مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ "جو ہم منسوخ کرتے ہیں کوئی آیت" اَوْ نُنْسِهَا "یا ہم اسے بھلادیتے ہیں" نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ "تو ہم لے آتے ہیں بہتر اس سے" یا اس جیسی اور، کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ کے علاوہ تمہارا وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ "کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار" ہے۔

وَلِيٌّ أَوْلِيَاء+

ف	ن س خ	2	نَسَخَ	يَنْسَخُ	اِنْسَخْ	نَاسِخ	مَنْسُوخ	نَسْخ	فَيَنْسَخُ اللهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ
أسـ+	ن س ي	7	أَنْسىٰ	يُنْسِي	أَنْسِ	مُنْسٍ	مُنْسًى	إنساء	پس شیطان نے اسے بھلا دیا
هد	أ ت ي	3	أَتىٰ	يَأْتِي	اِئْتِ	آتٍ	مَاْتِيّ	أَتْي	هَلْ أَتَيْتُمُ الْمَدْرَسَةَ عَلَى الْوَقْتِ؟

ایمان کا سودا کرنے والے گمراہ ہیں **(108):** کیا تم چاہتے ہو اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ "کہ سوال کرو اپنے رسول سے" جیسے موسیٰ کی قوم نے موسیٰ سے سوال کیا، سن لو جو کوئی يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ "اختیار کرلے ایمان کے بدلے کفر" وہ سیدھے راستہ سے بھٹک گیا۔

ف	س أ ل	119	سَأَلَ	يَسْـَٔلُ	سَلْ	سَائِل	مَسْئُول	سُؤَال	وَسْـَٔلُوا اللهَ مِنْ فَضْلِهٖ
تد+	ب د ل	3	تَبَدَّلَ	يَتَبَدَّلُ	تَبَدَّلْ	مُتَبَدِّل	مُتَبَدَّل إِلَيْهِ	تَبَدُّل	وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ

اہلِ کتاب کا حسد اور خواہش **(109):** وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ "بہت سے اہلِ کتاب نے چاہا" کہ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ "کاش وہ تمہیں لوٹا دیں" ایمان کے بعد کفر کی حالت میں حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ "حسد کی وجہ سے اپنے دل کے" حالانکہ تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ "واضح ہو گیا ان پر حق" فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا "پس تم معاف کردو اور درگزر کرو" اللہ تعالیٰ کے حکم آنے تک۔

كِتَابٌ كُتُب+

ظلّ	ر د د	44	رَدَّ	يَرُدُّ	رُدَّ	رَادّ	مَرْدُود	رَدّ	فَرُدُّوْهُ اِلَى اللهِ وَالرَّسُوْلِ
ن	ح س د	4	حَسَدَ	يَحْسُدُ	اُحْسُدْ	حَاسِد	مَحْسُود	حَسَد	اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ
تد+	ب ي ن	18	تَبَيَّنَ	يَتَبَيَّنُ	تَبَيَّنْ	مُتَبَيِّن	مُتَبَيَّن	تَبَيُّن	پھر جب واضح ہو گیا اس کے لیے
قا	ع ف و	30	عَفَا	يَعْفُو	اُعْفُ	عَافٍ	مَعْفُوّ	عَفْو	هَلْ تَعْفُوْ عَنِ النَّاسِ؟
ف	ص ف ح	8	صَفَحَ	يَصْفَحُ	اِصْفَحْ	صَافِح	مَصْفُوح عَنْهُ	صَفْح	اِصْفَحُوْا عَنِ الْجَاهِلِيْنَ!

نماز، زکوٰۃ اور نیکی کی تلقین **(110):** اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ "تم نماز قائم کرو" وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ "اور زکوٰۃ ادا کرو" تم جو کچھ بھلائی آگے بھیجو گے، وہ سب اللہ کے پاس پالو گے۔

أسـ+	ق و م	71	أَقَامَ	يُقِيمُ	أَقِمْ	مُقِيم	مُقَام	إِقَامَة	وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ
أسـ+	أ ت ي	275	آتٰى	يُؤْتِي	آتِ	مُؤْتٍ	مُؤْتًى	إِيتَاء	اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

جنت کا مستحق کون؟ **(111-112):** اہلِ کتاب نے کہا: لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ "ہر گز داخل نہ ہو گا جنت میں" سوائے یہود و نصاریٰ کے، درحقیقت تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ "یہ ان کی جھوٹی آرزوئیں ہیں"، کہہ دیجیے! هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ "تم لاؤ اپنی دلیل" اپنی سچائی کو ثابت کرنے کے لیے، مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ "جس نے جھکا دیا اپنا چہرہ اللہ کے لیے" اور وہ نیکوکار ہو تو اسکو اس کا رب پورا بدلہ دے گا، اس پر نہ کوئی خوف اور نہ کوئی غم ہو گا اور نہ ہی اس پر کوئی اُداسی چھائیگی۔ هَاتِ هَاتُوْا+

ن	د خ ل	78	دَخَلَ	يَدْخُلُ	اُدْخُلْ	دَاخِل	مَدْخُول	دُخُول	يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ
أسـ+	س ل م	72	أَسْلَمَ	يُسْلِمُ	أَسْلِمْ	مُسْلِم	مُسْلَم	إِسْلَام	وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا

یہود و نصاریٰ کے اندرونی اختلافات (113): یہود کہتے ہیں کہ لَيۡسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَىۡءٍ "نہیں ہیں نصاریٰ کسی چیز پر" اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ لَيۡسَتِ الۡيَهُوۡدُ عَلٰى شَىۡءٍ "نہیں ہیں یہود کسی چیز پر" فَاللّٰهُ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ "سو اللہ فیصلہ کرے گا ان کے درمیان" كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ "جس میں وہ اختلاف کرتے تھے"۔

لَيۡس لَيۡسَتۡ　　يَهُوۡدِيٌّ يَهُوۡد+

ن	ح ك م	80	حَكَم	يَحۡكُم	اُحۡكُمۡ	حَاكِم	مَحۡكُوم	حُكۡم	قَلَ رَبِّ احۡكُمۡ بِالۡحَقِّ
اِخ+	خ ل ف	52	اِخۡتَلَفَ	يَخۡتَلِفُ	اِخۡتَلِفۡ	مُخۡتَلِف	مُخۡتَلَف	اِخۡتِلَاف	اخۡتَلَفُوۡا فِى الۡكِتٰبِ

مساجد سے روکنا بڑا گناہ (114-115): اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو لوگوں کو مَنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ "روکے اللہ کی مسجدوں سے" وَسَعٰى فِىۡ خَرَابِهَا "اور کوشش کرے اس کی ویرانی کی" ایسے شخص کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور اسکے لیے آخرت میں بھی بڑا عذاب ہے، اے لوگو! لِلّٰهِ الۡمَشۡرِقُ وَالۡمَغۡرِبُ "اللہ ہی کے لیے ہے مشرق اور مغرب" فَاَيۡنَمَا تُوَلُّوۡا "سو جس طرف تم منہ کرو" فَثَمَّ وَجۡهُ اللّٰهِ "تو اسی طرف اللہ کا سامنا ہے"۔

مَشۡرِقٌ X مَغۡرِبٌ　　وَجۡهٌ وُجُوۡه+

ف	م ن ع	14	مَنَعَ	يَمۡنَعُ	اِمۡنَعۡ	مَانِع	مَمۡنُوع	مَنۡع	وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ
سع	س ع ي	20	سَعٰى	يَسۡعٰى	اِسۡعَ	سَاعٍ	مَسۡعِيٌ إِلَيۡهِ	سَعۡى	اور اس نے کوشش کی اس کے لیے
عل+	و ل ي	31	وَلّٰى	يُوَلِّي	وَلِّ	مُوَلٍّ	مُوَلًّى	تَوۡلِيَة	هَلۡ تُوَلُّوۡنَ وُجُوۡهَكُمۡ شَطۡرَ الۡكَعۡبَةِ؟

عیسائیوں کا عیسیٰ کو اللہ کا ابن اللہ بنانا (116-117): قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا "انہوں نے کہا بنالیا اللہ نے بیٹا" جبکہ اللہ کی ذات اس سے پاک ہے اور آسمان و زمین میں جتنی چیزیں ہیں كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوۡنَ "سب اسی کے زیر فرمان ہیں" اللہ تعالیٰ جب کوئی کام کرنا چاہے تو صرف کہتا ہے كُنۡ فَيَكُوۡنُ "ہو جا، تو وہ ہو جاتا ہے"۔

قَانِتٌ قَانِتُوۡن+

اِخ+	أ خ ذ	128	اِتَّخَذَ	يَتَّخِذُ	اِتَّخِذۡ	مُتَّخِذ	مُتَّخَذ	اِتِّخَاذ	وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً
قا	ك و ن	1358	كَانَ	يَكُوۡنُ	كُنۡ	كَائِن	-	كَوۡن	يَّقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ

اللہ سے ہم کلامی کا مطالبہ (118-119): بے علم لوگوں نے کہا: لَوۡلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ "کیوں نہیں ہم سے کلام کرتا اللہ" اَوۡ تَاۡتِيۡنَاۤ اٰيَةٌ "یا ہمارے پاس آتی کوئی آیت"، واقعی تَشَابَهَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ "ایک جیسے ہوگیے ان کے دل" حالانکہ قَدۡ بَيَّنَّا الۡاٰيٰتِ "ہم نے واضح کردی نشانیاں" ان کے لیے، اے نبی! اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ بِالۡحَقِّ "بیشک ہم نے بھیجا آپ کو حق کے ساتھ" بَشِيۡرًا وَّنَذِيۡرًا "خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا" بنا کر، اور آپ سے نہ پوچھا جائے گا دوزخ والوں کے بارے میں۔

عل+	ك ل م	21	كَلَّمَ	يُكَلِّمُ	كَلِّمۡ	مُكَلِّم	مُكَلَّم	تَكۡلِيم	وَيُكَلِّمُ النَّاسَ
عل+	ب ي ن	38	بَيَّنَ	يُبَيِّنُ	بَيِّنۡ	مُبَيِّن	مُبَيَّن	تَبۡيِين	اللہ واضح کرتا ہے تمہارے لیے اپنی آیتوں کو
اُسـ+	ر س ل	171	أَرۡسَلَ	يُرۡسِلُ	أَرۡسِلۡ	مُرۡسِل	مُرۡسَل	إِرۡسَال	هَلۡ أَرۡسَلۡتَ وَلَدَكَ إِلَى الۡمَدۡرَسَةِ؟

یہود ونصاریٰ کا اصل مقصد (120-121): اے نبی ﷺ ! وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ ”اور ہر گز راضی نہ ہوں گے آپ سے“ یہود ونصاریٰ، حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ”جب تک کہ آپ پیروی (نہ) کریں ان کے دین کی“۔ کچھ نیک اہلِ کتاب ایسے ہیں کہ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ”وہ اس (کتابِ الٰہی) کی تلاوت کرتے ہیں جیسے اسکی تلاوت کا حق ہے“ لیکن اللہ کی کتاب کے منکرین دراصل فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ”وہی لوگ خسارہ پانے والے“ ہیں۔

هَوَاءٌ أَهْوَاء+

رض	ر ض و	57	رَضِيَ	يَرْضٰى	اِرْضَ	رَاضٍ	مَرْضُوّ/مَرْضِيّ	رِضًا/رِضَاء	رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ
اِخ+	ت ب ع	140	اِتَّبَعَ	يَتَّبِعُ	اِتَّبِعْ	مُتَّبِع	مُتَّبَع	اِتِّبَاع	اور اس نے پیروی کی اپنی خواہش کی
س	خ س ر	51	خَسِرَ	يَخْسَرُ	اِخْسَرْ	خَاسِر	مَخْسُور	خُسْر، خُسْرَان	هَلْ يَخْسَرُ الْكَاذِبُوْنَ فِي الدُّنْيَا؟

قیامت کے دن سے ڈرو! (122-123): اے بنی اسرائیل! اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ ”یاد کرو میری نعمت“ جو میں نے تم پر کی ہے اور اس دن سے ڈرو جس دن لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا ”نہ بدلہ دے گا کوئی شخص کسی شخص کا کچھ بھی“۔

نَفْسٌ أَنْفُس/نُفُوْس+

ن	ذ ك ر	164	ذَكَرَ	يَذْكُرُ	اُذْكُرْ	ذَاكِر	مَذْكُور	ذِكْر	وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ

ابراہیمؑ کی آزمائش (124): اِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ ”جب آزمایا ابراہیمؑ کو اس کے رب نے چند باتوں سے“ فَاَتَمَّهُنَّ ”تو اس نے پورا کر دیا انہیں“ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے ابراہیم! میں تمہیں لوگوں کا امام بنانے والا ہوں، ابراہیمؑ عرض کرنے لگے: اور میری اولاد کو، فرمایا: لَا يَنَالُ عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ ”نہیں پہنچتا میرا عہد ظالموں کو“۔

اِخ+	ب ل و	10	اِبْتَلٰى	يَبْتَلِي	اِبْتَلِ	مُبْتَلٍ	مُبْتَلًى	اِبْتِلَاء	وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى
أس+	ت م م	17	أَتَمَّ	يُتِمُّ	أَتْمِمْ	مُتِمّ	مُتَمّ	إِتْمَام	اور میں نے مکمل کر دیا تم پر اپنی نعمت
خا	ن ي ل	11	نَالَ	يَنَالُ	نَلْ	نَائِل	مَنُول	نَيْل	هَلْ يَنَالُوْنَ خَيْرًا؟

بیت اللہ کا مقام اور مرتبہ (125): اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم نے بیت اللہ کو بنایا مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ”بار بار لوٹنے (اجتماع) کی جگہ لوگوں کے لیے اور امن کی جگہ“ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ”اور تم بنالو مقام ابراہیمؑ کو نماز کی جگہ“ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ ”اور ہم نے عہد لیا ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ سے“ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ ”کہ وہ پاک رکھیں میرے گھر کو“ طواف کرنے والوں، اعتکاف کرنے والوں، رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لیے۔

قا	ث ي ب		ثَابَ	يَثُوبُ	ثُبْ	ثَائِب	مَثُوب	ثَوَاب	فَاٰتٰـهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا
س	ع ه د	6	عَهِدَ	يَعْهَدُ	اِعْهَدْ	عَاهِد	مَعْهُود	عَهْد	اور اللہ کے عہد کو پورا کرو!
عل+	ط ه ر	16	طَهَّرَ	يُطَهِّرُ	طَهِّرْ	مُطَهِّر	مُطَهَّر	تَطْهِير	هَلْ تُطَهِّرُ قَلْبَكَ بِذِكْرِ اللّٰهِ؟

امن اور غذا کے لیے دعا (126): ابراہیمؑ نے کہا: اے اللہ! اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا ”بنا دے یہ شہر امن والا“ وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ ”اور روزی دے اُس کے رہنے والوں کو پھلوں کی“، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جو کفر کرے گا تو میں اسے تھوڑا فائدہ پہنچاؤں گا، پھر اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ”میں مجبور کروں گا اس کو دوزخ کے عذاب کی طرف“۔ بَلَدٌ بِلَاد+

ن	ر ز ق	122	رَزَقَ	يَرْزُقُ	اُرْزُقْ	رَازِق	مَرْزُوق	رِزْق	وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
اِخ+	ض ر ر	7	اِضْطَرَّ	يَضْطَرُّ	اِضْطَرَّ	مُضْطَرّ	مُضطَرّ	اِضْطِرَار	نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ

تعمیر کعبہ اور حضرت ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ کی دعا(127-129): جب ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ بیت اللہ کی بنیادوں کو بلند کر رہے تھے تو اس وقت یہ دعا کر رہے تھے رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ”اے ہمارے رب ! قبول فرمالے ہم سے“، وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ ”اور ہمیں بنالے فرمان بردار اپنا“، وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا ”اور ہمیں بتا حج کے طریقے“، وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا ”اور بھیج ان میں ایک رسول“ انہی میں سے جو ان پر تیری آیتیں پڑھے وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ”اور انہیں تعلیم دے کتاب اور حکمت و دانائی کی“۔

حِكْمَةٌ حِكَمٌ+

تد+	ق ب ل	10	تَقَبَّلَ	يَتَقَبَّلُ	تَقَبَّلْ	مُتَقَبِّل	مُتَقَبَّل	تَقَبُّل	نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا
أسـ+	ر أ ي	40	أَرَى	يُرِي	أَرِ	مُرٍ	مُرًى	إِرَاءة	وہ دکھاتا ہے تمہیں اپنی آیتیں
ف	ب ع ث	65	بَعَثَ	يَبْعَثُ	اِبْعَثْ	بَاعِث	مَبْعُوث	بَعْث	هَلْ يَبْعَثُ اللهُ الْمَوْتٰى؟

ملتِ ابراہیم سے منہ موڑنے والا جاہل (130-131): مَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ ”کون ہے؟ جو منہ موڑے ابراہیمؑ کی ملت سے“ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ”سوائے جس نے بے وقوف بنایا اپنے آپ کو“، وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ”اور بیشک ہم نے چُن لیا اسے (ابراہیمؑ کو) دنیا میں“ پھر جب قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ”کہا اُس کو اُس کے رب نے سر جھکادے“ تو ابراہیمؑ نے کہا: میں نے سر جھکا دیا۔

س	ر غ ب	7	رَغِبَ	يَرْغَبُ	اِرْغَبْ	رَاغِب	مَرْغُوب عَنْه	رَغْب	اِنَّآ اِلَى اللهِ رٰغِبُوْنَ
س	س ف ه	1	سَفِهَ	يَسْفَهُ	اِسْفَهْ	سَافِه	مَسْفُوه	سَفَه	ان لوگوں نے قتل کیا اپنی اولاد کو بے وقوفی میں
اِخـ+	ص ف و	13	اِصْطَفٰى	يَصْطَفِي	اِصْطَفِ	مُصْطَفٍ	مُصْطَفًى	اِصْطِفَاء	هَلِ اصْطَفَى اللهُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ؟

حضرت ابراہیم و یعقوب کی وصیت(132-133): وَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ ”وصیت کی اُسی (ملت) کی ابراہیمؑ نے“ اپنی اولاد کو اور یعقوبؑ نے بھی کہ اے میرے بیٹو! تمہارے لیے اللہ تعالیٰ نے اس دین کو پسند فرمالیا ہے سو ہرگز نہ فَلَا تَمُوْتُنَّ ”پس تم ہرگز نہ مرنا“ مگر یہ کہ تم مسلمان ہو، کیا تم موجود تھے جب حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ”آئی یعقوبؑ کو موت“، جب اس نے اپنے بیٹوں کو کہا: مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ بَعْدِي ”کس کی تم عبادت کروگے؟ میرے بعد“ انہوں نے جواب دیا: نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَ اِلٰهَ اٰبَآئِكَ ”ہم عبادت کریں گے تیرے معبود اور تیرے باپ دادا کے معبود کی“۔

إِلٰهٌ آلِهَةٌ+

عد+	و ص ي	12	وَصّٰى	يُوَصِّي	وَصِّ	مُوَصٍّ	مُوَصًّى	تَوْصِيَة	وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا
قا	م و ت	36	مَاتَ	يَمُوتُ	مُتْ	مَايِت/مَيِّت	-	مَوْت	دنیا میں ہم سب ایک دن مر جائیں گے
ن	ح ض ر	11	حَضَرَ	يَحْضُرُ	اُحْضُرْ	حَاضِر	مَحْضُور	حُضُور	هَلْ حَضَرَكَ الصَّدِيْقُ الْيَوْمَ؟

عمل کی جوابدہی ہر ایک کے لیے(134): اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ”ایک امت تھی جو گزر چکی“ ان کے لیے ہے جو انہوں نے کمایا اور تمہارے لیے ہے جو تم نے کمایا، وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ ”اور تم نہیں پوچھے جاؤگے“ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ”ان کے اعمال کے بارے میں“۔

دع	خ ل و	26	خَلَا	يَخْلُو	اُخْلُ	خَالٍ	مَخْلُوّ عَنْهُ	خَلَاء	قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ
ف	س أ ل	119	سَأَلَ	يَسْأَلُ	سَلْ	سَايِل	مَسْئُول	سُؤَال	وَاٰتٰكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ

گروہ بندیوں سے اجتناب (135-136): اے لوگو! مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا "ایک اللہ کے ہو جانے والے ابراہیمؑ کے دین کی" پیروی کرو! وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ "اور نہ تھے مشرکوں میں سے" سو کہو! ہم ایمان لائے اللہ پر اور ان سب پر جو اُنْزِلَ اِلَيْنَا "نازل کیا گیا ہماری طرف" وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى " اور جو دیا گیا موسیٰ اور عیسیٰ کو" کتابیں، لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ "ہم فرق نہیں کرتے کسی ایک کے درمیان" ان میں۔

مِلَّةٌ مِلَل+ مُشْرِكٌ مُشْرِكُوْنَ، مُشْرِكِيْنَ+

عد+	ف ر ق	10	فَرَّقَ	يُفَرِّقُ	فَرِّق	مُفَرِّق	مُفَرَّق	تَفرِيق	فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ

اللہ کا رنگ اختیار کرنا (137-138): پھر اگر وہ ایمان لائیں جیسے اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا "تم ایمان لائے اس پر تو وہ ہدایت پاگئے" وَاِنْ تَوَلَّوْا "اور اگر انہوں نے منہ پھیرا" تو بیشک هُمْ فِيْ شِقَاقٍ "وہی ضد میں ہیں" جس ضد کا وبال خود انہیں پر ہوگا، فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ "پس عنقریب آپ کے لیے ان کے مقابلہ میں کافی ہوگا اللہ" اے لوگو! کسی یہودی اور عیسائی کے رنگ کی طرف دھیان مت دو بلکہ صِبْغَةَ اللّٰهِ "رنگ اللہ کا (مذہب اللہ کا)" اختیار کرو۔

اِخ+	ه د ي	61	اِهْتَدٰى	يَهْتَدِي	اِهْتَدِ	مُهْتَدٍ	مُهْتَدًى	اِهتِدَاء	فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ
هد	ك ف ي	32	كَفٰى	يَكْفِي	اِكْفِ	كَافٍ	مَكْفِيّ	كِفَايَة	وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا

مخلص بندے بنو! (139): آپ کہہ دیجیے! اَتُحَآجُّوْنَنَا فِى اللّٰهِ "کیا تم ہم سے جھگڑا کرتے ہو اللہ کے بارے میں؟" جو ہمارا اور تمہارا رب ہے وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ "اور ہم خالص اسی کے ہیں"۔

حا+	ح ج ج	12	حَاجَّ	يُحَاجُّ	حَاجِجْ	مُحَاجّ	مُحَاجّ	مُحَاجّة	لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيٓ اِبْرٰهِيْمَ
أس+	خ ل ص	22	أَخْلَصَ	يُخْلِصُ	أَخْلِصْ	مُخْلِص	مُخْلَص	إِخْلَاص	وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ

حق کو چھپانا سب سے بڑی خیانت (140-141): کیا تم گمان کرتے ہو کہ ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحٰقؑ، یعقوبؑ وَالْاَسْبَاطَ "اور اولادِ یعقوب" كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى "یہودی یا نصرانی تھے"۔ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ "کیا تم زیادہ جاننے والے ہو یا اللہ؟" اس سے بڑا ظالم کون ہوگا؟ جس نے كَتَمَ شَهَادَةً "چھپائی گواہی" اللہ کے پاس، سنو! لَهَا مَا كَسَبَتْ "اس کے لیے وہ ہے جو اس نے کمایا" اور تمہارے لیے وہ ہے جو تم نے کمایا" تم سے نہ پوچھا جائے گا اس کے بارے میں جو وہ کرتے تھے۔

سِبْطٌ أَسْبَاط+ عَلِيْمٌ أَعْلَمُ↑

قا	ه و د	11	هَادَ	يَهُوْدُ	هُدْ	هَائِد	مَهُوْد فِيْهِ	هَوْد	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا
نـ	ك ت م	21	كَتَمَ	يَكْتُمُ	اُكْتُمْ	كَاتِم	مَكْتُوم	كَتْم، كِتْمَان	وہ لوگ علم نہیں چھپاتے ہیں
ضـ	ك س ب	62	كَسَبَ	يَكْسِبُ	اِكْسِبْ	كَاسِب	مَكْسُوب	كَسْب	هَلْ تَكْسِبُوْنَ بِأَيْدِيْكُمْ؟